مطبوعات[1]

مکاتیب بہادر یار جنگ (۲) پیش کش از بہادر یار جنگ اکادمی، سراج الدولہ روڈ، بہادر آباد، کراچی تقریباً پونے تین سو صفحات مجلد۔ قیمت: ۳۰/- روپے

نواب بہادر یار جنگ برصغیر کی ان چند شخصیتوں میں سے ایک ہیں جن سے میرے دل و دماغ متاثر ہوئے۔ نواب مرحوم نے اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کے لیے جو کام مختصر مہلتِ حیات میں کیا وہ بڑا قابلِ قدر ہے۔ تین طرح کے توبہ توبوجھ ان پر تھے — انگریزی سامراج کا تسلط، ریاستی نظام کی تحدیدات، ہندوؤں کی مسلم دشمن چانکیائی سیاست — چکی کے ان تین پاٹوں کے نیچے آکر بھی وہ دائم گوہر نہ پسا۔ نواب مرحوم کی شخصیت، ان کے حلقۂ روابط، ان کے نظریہ کار اور سرگرمیوں، ان کے ذوقِ ادب و انشا، ان کے وقت کے واقعات و حوادث کو سمجھنے میں ان خطوط کا یہ مجموعہ بہت مدد دیتا ہے۔ اس مجموعے کا یہ حصہ دوم ہے۔ جن شخصیتوں کو خطوط لکھے گئے ان کی فہرست بہت طویل ہے۔

بیانِ بے خودی مترجم مثنوی رموزِ بیخودی از اقبال، پروفیسر سید محمد عبدالرشید فاضل۔ ناشر: ادارہ تنویریاتِ علم و ادب — ۵۰۵ پیر الٰہی بخش کالونی۔ کراچی۔

فارسی زبان کے فروغ کا دور برصغیر میں آہستہ آہستہ ختم ہوگیا ہے۔ نئی نسل کے لیے مشکل ہے کہ وہ اقبال کے فارسی کلام کو سمجھ سکے جو نہایت اہم ہے۔ چنانچہ اب اقبال کے فارسی کلام کے تراجم ہو رہے ہیں۔ ان میں ایک اضافہ یہ ترجمہ بھی ہے۔ ایک زبان سے دوسری زبان میں ادبیات خصوصاً شعر کا ترجمہ کرتے ہوئے پورے پورے ادبی اور فنی جمال کا عکس دکھانا بڑا مشکل ہے۔ عبدالرشید فاضل صاحب کی

[1] بدقسمتی سے اس مرتبہ مطبوعات کے لیے جگہ نہ رہی۔ پھر ایک کتابت شدہ مضمون کے دو صفحے آئندہ کے لیے چھوڑ کر تھوڑی سی جگہ پیدا کی گئی۔ اب مجبوری ہے کہ اس میں صرف چند کتب کا نہایت اجمالی تعارف درج ہو سکے گا۔ اشد مجبوری کے تحت بعض کتابوں اور پمفلٹوں کے صرف نام ہی دیے جا رہے ہیں۔

کوشش خاصی قابلِ قدر ہے۔ اب یہ اندازہ تو خاص لوگ ہی کر سکتے ہیں کہ اقبال کی اقبالیت کہاں تک اُردو ترجمے میں آسکی ہے۔ اگر گنجائش ہوتی تو مختلف مقامات سے اشعار کو سامنے رکھ کر راقم گفتگو کرتا، مگر مجبوری۔

ماہنامہ طالب علم | مدیر: سید قاسم محمود۔ دفتر: حاجی بلڈنگ، حسن آفندی روڈ، کراچی۔
قیمت فی شمارہ: دس روپے۔ سالانہ: ۱۰۰/- روپے۔

میں عرصے سے سید قاسم محمود کی غیر معمولی ذہانت کے کرشمے دیکھ رہا ہوں۔ اس شخص نے "تو اِدھر ڈوبے اُدھر نکلے" کا سماں پیدا کر دیا۔ کئی دلچسپ و مفید تجربوں کے بعد اب رنگین مصور ماہنامہ طالب علم سامنے ہے جسے "مذہب، سائنس اور ادب کے خادم" کی حیثیت سے پیش کیا گیا۔ تقریباً تمام جدید متداول علوم کے ماضی و حال کے ابواب کو سامنے لا کر ماہنامہ مفید خدمت کر رہا ہے۔ حیرت صرف اس پر ہے کہ سید قاسم محمود جیسے ذہین (اور" جذبۂ اسلامی سے بھی آراستہ") شخص کے کام میں اتنا زیادہ "ترجمہ پن" کیوں ہے کہ وہ نہ کسی فلسفے پر تنقید کرتا ہے، نہ کسی سائنسی قیاسیت پر گرفت کرتا ہے اور نہ تصورات باطلہ کے بالمقابل اسلامی نظریات کو ابھارتا ہے۔ بصورت موجودہ تو قارئین خصوصاً نوخیز نسلوں کے رگ و پے میں مغربیت اور لادینیت اور مادہ پرستی کے جراثیم اتر جائیں گے۔ تھوڑے سے ناقدانہ شعور کی ضرورت ہے۔

عشر اور زکوٰۃ کا اسلامی تصور | از جناب فضل الرحمٰن کلیم۔ ناشر: مہتمم دفتر گلدستۂ نماز، گوندلانوالہ ضلع گوجرانوالہ۔ صفحات: ۱۶۸ قیمت: ۱۰/- روپے۔

پکار۔ اجتماع نمبر | ادارت: تسنیم اقبال فرحت۔ دفتر رابطہ ۱۸، شاد باغ لاہور ۳۹
ایمان و شعور سے آراستہ طالبات کا ترجمان۔ خاص نمبر ۲۷۲ صفحات قیمت: ۹/- روپے

اشتراکی روس اور مسلمان | قاضی محمد سعید بی اے۔ ناشر: اسلامی مشن سنت نگر، لاہور۔ اچھا پمفلٹ ہے۔ قیمت درج نہیں۔

اُمتِ مسلمہ | ترجمہ تقریر ڈاکٹر یوسف القرضاوی۔ ناشر: ادارہ خیر و فلاح، بلاک نمبر ۱۳۔ فیڈرل بی ایریا۔ کراچی۔ مفت تقسیم۔

انیل کمار سے مجاہد اسلام تک | مرتب۔ اظہر ندیم۔ ناشر: عامر اکیڈمی ذیلدار روڈ، اچھرہ لاہور۔ قیمت ۶/- روپے